حیدرآباد کے تاریخی عاشور خانوں کی تعمیر وترقی میں ایم ایل سی ریاض الحسن آفندی کی نمایاں خدمات

عزاداران امام حسینؑ کو سہولیات کی فراہمی کیلئے مسلسل عملی اقدامات

(رپورٹ: باقر علی) حیدرآباد دکن اپنی قدیم مذہبی روایات، تاریخی عاشور خانوں، امام بارگاہوں اور عزاداری کے عظیم ورثہ کی وجہ سے دنیا بھر میں ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ خصوصا قدیم شہر کے مختلف علاقوں میں قائم عاشور خانے نہ صرف مذہبی عقیدت کے مراکز ہیں بلکہ تہذیبی و ثقافتی شناخت کی علامت بھی سمجھے جاتے ہیں۔ ان تاریخی مقامات کی حفاظت، تعمیر ومرمت اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ہمیشہ سے ایک اہم مسئلہ رہی ہے۔

ایسے وقت میں ریاض الحسن آفندی نے مختلف عاشور خانوں، حسینیوں اور مذہبی مقامات کی ترقی کیلئے عملی اقدامات کرتے ہوئے نمایاں کردار ادا کیا۔ گزشتہ چند برسوں میں ان کی نمائندگی کے ذریعہ کئی اہم کام انجام دیے گئے جن سے عزاداران امام حسین کو بڑی سہولت حاصل ہوئی۔

خصوصی طور پر یاقوت پورہ کے تاریخی امام باڑہ وعاشور خانہ میں، جہاں ماضی میں معمولی تعمیراتی کام بھی انتہائی دشوار سمجھا جاتا تھا، آج بہتر تعمیر، مرمت اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے بعد صورتحال میں واضح تبدیلی دیکھی جارہی ہے۔ یہ مقام ایک عرصہ سے خستہ حالی کا شکار تھا، مگر اب وہاں ترقیاتی کاموں کے باعث عزاداروں کو بہتر ماحول میسر آیا ہے۔

اسی طرح حسینیہ عنایت جنگ میں لاکھوں روپے مالیتی ترقیاتی کام انجام دیے گئے، جن کا سہرا بھی ریاض الحسن آفندی کی مسلسل کوششوں کو جاتا ہے۔ مختلف علاقوں میں قائم کئی تاریخی اور ذاتی عاشور خانوں کے بیرونی ترقیاتی کام، راستوں کی مرمت، روشنی اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی میں بھی ان کی نمائندگی اہم رہی۔

ریاض الحسن آفندی کی انہی عوامی، سماجی اور مذہبی خدمات سے متاثر ہوکر اسد الدین اویسی نے دوبارہ انہیں قانون ساز کونسل کیلئے نامزد کیا۔ آج کشمیر کے علاوہ ملک بھر میں اگر کسی قانون ساز ادارے میں کوئی نمایاں شیعہ نمائندہ موجود ہے تو وہ ریاض الحسن آفندی ہیں، جو بلا تفریقِ مسلک و مکتب فکر قوم و ملت کی خدمت میں مصروف ہیں۔

ان کی نمائندگی میں کوہِ امامِ ضامن کی سڑک، چلہ مولا علی کے اطراف ترقیاتی کام، علاوہ سرتوق کی تاریخی کمان کی مرمت اور دیگر کئی تعمیراتی منصوبے مکمل ہوئے۔ علاوہ ازیں اندرونی دیواروں اور دیگر ڈھانچوں کی تعمیر کا سلسلہ بھی جاری ہے تاکہ تاریخی ورثہ محفوظ رہ سکے۔

ماہِ محرم الحرام کے دوران مختلف عاشور خانوں میں خصوصی انتظامات بھی ان کی کوششوں کا حصہ رہے ہیں۔ علاوہ بی بی، علاوہ سرتوق، قلعہ گولکنڈہ کے عاشور خانہ حضرت عباس میں شیڈ کا انتظام جو برسات میں مومنین کے لیے اور زائرین کے لیے رہرہا ہیں جس کا بجٹ لاکھوں میں ہوتا ہیں، زنانہ گیٹ کے انتظامات، روشنی اور پانی کی فراہمی جیسے اہم کام عزاداروں کیلئے بڑی سہولت ثابت ہوئے ہیں۔

محرم الحرام میں عزاداروں کی سہولت کیلئے روشنی، آب رسانی، صفائی، راستوں کی مرمت اور ٹریفک سے متعلق کئی عملی اقدامات کیے جاتے رہے ہیں۔ اسی طرح مولا علی کے مقام پر ریمپ کی تعمیر کا کام بھی اہم عوامی خدمات میں شمار کیا جارہا ہے، جس سے بزرگوں، خواتین اور معذور افراد کو سہولت حاصل ہوگی۔ ماہِ رمضان المبارک میں مختلف شیعہ مساجد کیلئے حکومتی تحائف اور دیگر انتظامات بھی انکی نمائندگی کے تحت کیے جاتے ہیں۔ مذہبی سرگرمیوں کے فروغ اور عوامی مسائل کے حل کیلئے ان کی مسلسل دلچسپی کو مختلف حلقوں میں سراہا جارہا ہے۔

شہر حیدرآباد کے مذہبی، ثقافتی اور تاریخی ورثہ کے تحفظ کیلئے اس قسم کے اقدامات نہ صرف قابلِ ستائش ہیں بلکہ آنے والی نسلوں کیلئے ان تاریخی مقامات کو محفوظ رکھنے میں بھی معاون ثابت ہوں گے۔

بھارت اور ناروے نے سائنس اور اختراع میں شراکت داری کو مزید مستحکم کیا

اوسلو۔ 19 مئی۔ ایم این این۔ بھارت اور ناروے کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بناتے ہوئے، وزیراعظم جناب نریندر مودی کے ناروے کے دورے کے دوران کونسل برائے سائنسی و صنعتی تحقیق (سی ایس آئی آر) اور محکمہ برائے سائنسی وصنعتی تحقیق (ڈی ایس آئی آر)، حکومت ہند نے 18 مئی 2026 کو اوسلو میں ناروے کی معروف تحقیقی، تعلیمی اور صنعتی تنظیموں کے ساتھ سائنس، ٹیکنالوجی، اختراع اور پائیدار ترقی میں تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے متعدد اہم معاہدوں پر دستخط کیے۔ یہ معاہدے ڈاکٹر این کلاسیلو، ڈائریکٹر جنرل سی ایس آئی آر اور سیکریٹری ڈی ایس آئی آر کی قیادت میں ڈی ایس آئی آر/سی ایس آئی آر کی جانب سے کیے گئے، جن کے ساتھ شراکت دار ناروے کے اداروں کے سینئر نمائندے بھی موجود تھے۔ ان اشتراکات کا مقصد بھارت اور ناروے کے درمیان تحقیق، اختراع اور ٹیکنالوجی کی ترقی میں روابط کو وسعت دینا ہے، جبکہ ادارہ جاتی شراکت داری، اسٹارٹ اپ اور صنعتی تعاون، تعلیمی اشتراک اور پائیدار ترقی کے اقدامات کو فروغ دینا بھی شامل ہے۔ ڈی ایس آئی آر/سی ایس آئی آر اور ناروے کی ریسرچ کونسل کے درمیان مفاہمت نامے کا مقصد تحقیق، ٹیکنالوجی کی ترقی، اختراع اور استعداد کار میں اضافے کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینا ہے۔ اس معاہدے کے تحت مشترکہ ورکشاپس، باہمی تحقیقی وترقیاتی منصوبے، سائنسدانوں اور محققین کے تبادلے کے دورے، مخصوص پروگراموں کے نفاذ کے انتظامات اور باقاعدہ جائزہ نظام شامل ہیں، جو عالمی چیلنجز اور پائیدار ترقی کے اہداف کے تناظر میں ہوں گے، جن میں موسمیاتی تبدیلی، آلودگی سے پاک توانائی، سمندر اور صحت کے شعبے شامل ہیں۔ سی ایس آئی آر نے اسٹفٹیلسن سنٹیف (سنٹیف، ناروے کی ممتاز آزاد تحقیقی تنظیم، کے ساتھ 2026 تا 2029 کے لیے ایک مشترکہ معاہدے پر بھی دستخط کیے ہیں، جو دونوں اداروں کے درمیان 2014 کے موجودہ مفاہمتی معاہدے کے فریم ورک کے تحت کیا گیا ہے۔ اس تعاون کا مرکز سرکلرا کانومی اور پائیدار منتقلی ہے، جس میں مشترکہ تحقیق اور اختراعی پروگرام شامل ہیں۔ یہ پروگرام حیاتیاتی بنیادوں پر مبنی عمل اور مواد، اختراعی مراکز، سمندری ہوا سے پیدا ہونے والی توانائی، جس میں آف شور ہوا سے توانائی اور ہائبرڈ نظام، کاربن کی گرفت، ذخیرہ اور استعمال، اور فضلہ کی قدر میں اضافے جیسے شعبے شامل ہیں، پر مشتمل ہیں۔ اس کے علاوہ سی ایس آئی آر کے اداروں اور سنٹیف کے اداروں کے درمیان سمندری توانائی اور سمندری ہوا سے پیدا ہونے والی توانائی کے حوالے سے ایک مخصوص منصوبہ جاتی اشتراکی معاہدہ بھی کیا گیا ہے۔ اس معاہدے میں سی ایس آئی آر-اسٹرکچرل انجینئرنگ ریسرچ سینٹر) سی ایس آئی آر-ایس ای آر سی (سی ایس آئی آر- نیشنل ایرو اسپیس لیبارٹریز) سی ایس آئی آر-ایل اے ایل (سی ایس آئی آر- نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوشینوگرافی) سی ایس آئی آر-این آئی او (اور سی ایس آئی آر- فورتھ پیراڈائم انسٹی ٹیوٹ) سی ایس آئی آر 4-پی آئی) شامل ہیں، جبکہ دوسری جانب سنٹیف اوشن، سنٹیف ڈیجیٹل، ایف ایم ای نارتھ ونڈ اور سنٹیف کمیونٹی شریک ہیں۔ اس تعاون کا مقصد بھارت کی سمندری قابل تجدید توانائی کی ٹیکنالوجیز میں صلاحیت کو مضبوط بنانا اور قومی قابل تجدید توانائی اور کاربن نیوٹرلٹی کے اہداف کے حصول میں رول ادا کرنا ہے۔ مشترکہ پروگرام کا فوکس فلوٹنگ آف شور ونڈ ٹیکنالوجیز، توانائی کی لاگت) ایل سی او ای (میں کمی، پائیداری اور ماحولیاتی، سماجی و حکمرانی) ای ایس جی) کے پہلوؤں، معیار بندی، پائلٹ مظاہروں، مہارت کی ترقی اور صنعتی ترقی پر ہوگا۔ اس منصوبے کے لیے سی ایس آئی آر کی مالی معاونت تقریبا 341 لاکھ روپے ہے۔

آپریشن سندور قومی عزم کا ایک تاریخی مظاہرہ: آرمی چیف

نئی دہلی۔ 19 مئی (ایم این این) ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے منگل کو سنٹر فار لینڈ وارفیئر اسٹڈیز کے زیر اہتمام 'سلامتی سے خوشحالی' کے عنوان سے ایک سیمینار میں ایک وسیع پیمانے پر خطاب کیا، جس میں آپریشن سندور سے براہ راست سبق حاصل کیا گیا اور بڑھتے ہوئے مسابقتی عالمی نظام میں ہندوستان کے کردار کے لیے ایک اسٹریٹجک وژن کا خاکہ پیش کیا۔ حالیہ فوجی آپریشن سے آغاز کرتے ہوئے، جنرل دویدی نیا آپریشن سندور کو مربوط قومی عزم کا ایک تاریخی مظاہرہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن نے "فوجی درستگی، معلومات کے کنٹرول، سفارتی سگنلنگ، اور اقتصادی عزم کو ایک مربوط قومی عمل کے طور پر پہنچایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس نے دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو گہرا نشانہ بنایا اور ایک دیرینہ اسٹریٹجک مفروضے کو پنکچر کردیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ آرمی چیف نے 88 گھنٹوں کے بعد جان بوجھ کر دشمنی کے خاتمے کا دفاع کرتے ہوئے اسے محدودیت سے پیدا ہونے والے تحمل کے بجائے ایک حسابی حکمت عملی کا انتخاب قرار دیا۔ انہوں نے کہا، 88 گھنٹے کے بعد جان بوجھ کر روکنا اس کے مکمل اظہار میں زبردست طاقت تھی، یہ جانتے ہوئے کہ کس آلے کو کس شدت سے اور کس وقت درست طریقے سے استعمال کرنا ہے، فوجی تحریک کو اسٹریٹجک میں تبدیل کرنا ہے۔" عالمی اسٹریٹجک ماحول کی طرف رجوع کرتے ہوئے، جنرل دویدی نے لبرل باہمی انحصار سے دور ہونے والی دنیا کی ایک سنجیدہ تصویر بنائی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ 21 ویں صدی کے اوائل کی بنیاد اس عقیدے پر رکھی گئی تھی کہ تجارت، سپلائی چین اور ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی اقوام کو جنگ میں جانے کے لیے ایک دوسرے پر بہت زیادہ انحصار کرے گی۔ اس نے دلیل دی کہ تھیسس کو ختم کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "تضاد کی بات یہ ہے کہ وہی قوتیں جنہوں نے قوموں کو ایک دوسرے کے ساتھ باندھنے کا وعدہ کیا تھا، رفتہ رفتہ جبر کے ہتھیار بن گئے ہیں۔" سیمی کنڈکٹرز اور ان کی منتخب دستیابی جیو پولیٹیکل ہچنگ کے آلے بن چکے ہیں، آبنائے ہرمز ایک فعال مسابقت کے علاقے کے طور پر ابھرا ہے، اور عالمی دفاعی اخراجات 2.7 ٹریلین ڈالر سے تجاوز کرچکے ہیں، جو پائیدار ترقی کے اہداف کیلئے اقوام متحدہ کے پورے بجٹ سے زیادہ ہے۔

ہندوستان۔ یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ 'تمام سودوں کی ماں' ہے۔ ایڈیشنل کامرس سکریٹری

نئی دہلی۔ 19 مئی (ایم این این) تجارت اور صنعت کے محکمے کے ایڈیشنل سکریٹری درپن جین نے معاہدے کے 20 کلیدی ستونوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بھارت۔ یورپی یونین فری ٹریڈ ایگریمنٹ (FTA) سے توقع ہے کہ 21 ویں صدی میں تجارت، سرمایہ کاری، روزگار، نقل وحرکت، ڈیجیٹل تجارت اور مینوفیکچرنگ کو فروغ دے کر بھارت اور یورپی یونین کے درمیان شراکت داری کی نئی وضاحت کرے گی۔ منگل کو نئی دہلی میں فکی کے زیر اہتمام اگلی نسل کے تجارتی معاہدوں پر ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، جین نے کہا کہ یہ معاہدہ "سالوں کی بات چیت، بحث اور عزم" کے بعد طے پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ یہ برسوں کے مکالمے، بحث اور عزم کے بعد ہوا ہے۔ ہم اس معاہدے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اسے "تمام سودوں کی ماں" قرار دیتے ہوئے، جین نے کہا کہ معاہدے کا پہلا کلیدی ستون ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان "مشترکہ اقدار، پیمانے اور تکمیل" ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ دنیا کی دوسری اور چوتھی بڑی معیشتوں کو جوڑتا ہے، تقریبا دو ارب افراد کو متاثر کرتا ہے اور عالمی تجارت کا تقریبا ایک تہائی احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سامان اور خدمات کی کل عالمی تجارت اس وقت 33 ٹریلین کے لگ بھگ ہے۔

نائب وزیر اعلی بھٹی سوچھ بھارت مشن کی میٹنگ میں شرکت کیلئے دہلی روانہ

حیدرآباد۔ 19 مئی (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ کے نائب وزیر اعلی بھٹی وکرمارک ملومنگل کو سوچھ بھارت مشن کی ایک اعلی سطحی میٹنگ میں شرکت کیلئے نئی دہلی روانہ ہوئے۔ اس میٹنگ میں مختلف ریاستوں کے شہری انتظامیہ اور شہری ترقی کے وزرا شرکت کریں گے۔ نائب وزیر اعلی کیساتھ خصوصی چیف سکریٹری جیش رنجن، سی ایم او سکریٹری مانک راج اور جی ایچ ایم سی کمشنر کرنن سمیت کئی سینئر افسران بھی گئے ہیں۔ امید کی جارہی ہے کہ یہ وفد مرکزی حکومت کے سامنے تلنگانہ سے متعلق کئی مسائل اٹھائے گا۔ مسٹر بھٹی وکرمارک اپنے دو روزہ دورہ دہلی کے دوران مرکزی وزیر خزانہ، مرکزی وزیر توانائی اور مرکزی وزیر کوئلہ سے بھی ملاقات کریں گے۔ اس دوران وہ ریاست کو ملنے والی بقایا رقم سے متعلق زیر التوا مسائل کیساتھ ساتھ توانائی اور کوئلہ شعبوں سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کرینگے۔ ان کیساتھ سکریٹری مالیات سندیپ کمار سلطانیہ، منصوبہ بندی سکریٹری گوروا پل، توانائی کے خصوصی چیف سکریٹری نوین متل اور سنگارینی کے سی ایم ڈی جیوتی سمیت دیگر سینئر افسران بھی موجود ہیں۔

تلنگانہ میں گرمی کی شدید لہر

حیدرآباد۔ 19 مئی (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ بھر میں سورج آگ برساتا دکھائی دے رہا ہے اور ریاست شدید گرمی کی لپیٹ میں آگئی ہے۔ تقریبا تمام اضلاع میں درجہ حرارت ریکارڈ سطح تک پہنچ گیا۔ جگتیال ضلع کے کورٹلہ میں سب سے زیادہ 45.9 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا، جس کے بعد یہ علاقہ ریاست کا گرم ترین مقام بن گیا۔ نلگنڈہ ضلع کے کٹانگور، نرمل ضلع کے دستور آباد اور سدی پیٹ ضلع کے کوہیڑہ میں 45.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جبکہ منچریال کے ڈنڈی پلی اور پداپلی ضلع کے ایلیگیڈ و میں 45.7 ڈگری درجہ حرارت درج ہوا۔ اسی طرح عادل آباد کے ماول، کریم نگر کے گنگادھرا، نظام آباد کے بھیمگل، راجنا سرسلہ اور کومرم بھیم آصف آباد کے سرپور علاقوں میں 45.6 ڈگری سیلسیس گرمی ریکارڈ کی گئی۔ ہنکمنڈہ کے دھرم ساگر، کھمم کے اینکور اور سوریہ پیٹ کے مٹم پلی علاقوں میں 44.8 ڈگری، میدک کے نرساپور، محبوب آباد کے توررور اور یادادری بھونگیر کے اڈاگڈور میں 44.5 ڈگری، جبکہ ورنگل میں 44.4 اور جنگاں میں 44.3 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت درج ہونے سے عوام شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ ریاست میں گرمی کی شدت فوری کم ہونے کے آثار نہیں ہیں۔ آئندہ 3 تا 4 دنوں کے دوران شدید لو مزید بڑھنے اور درجہ حرارت میں مزید اضافہ ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ عوام کو دوپہر کے اوقات میں غیر ضروری طور پر باہر نہ نکلنے، زیادہ پانی پینے اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

تلنگانہ کے کئی مقامات پر تیز رفتار ہواں کیساتھ بجلی گرنے کے امکانات: محکمہ موسمیات

حیدرآباد۔ 19 مئی (سفیر نیوز صدائے حسینی) اگلے 24 گھنٹوں کے دوران تلنگانہ کے اضلاع نلگنڈہ، رنگاریڈی، وکارآباد، سنگاریڈی، میڈک، کامارڈی، محبوب نگر اور ناگرکورنول میں کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بجلی گرنے اور 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کے امکانات ہیں۔ محکمہ موسمیات نے منگل کے روز اپنے روزمرہ کے بیان میں کہا کہ بدھ کے روز بھی نلگنڈہ، رنگاریڈی، وکارآباد، سنگاریڈی، محبوب نگر، ناگرکورنول، وپرتی، نارائن پیٹ اور جوگولامبا گدوال اضلاع میں ایسا ہی موسم رہنے کا امکان ہے۔ اگلے 48 گھنٹوں کے دوران تلنگانہ میں کچھ مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بوچھاریں پڑنے کی پیشگوئی ہے۔ محکمہ نے یہ بھی اندازہ لگایا ہے کہ اگلے تین دنوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں بتدریج ایک سے دو ڈگری سیلسیس کا اضافہ ہوسکتا ہے۔ ریاست میں 21 سے 25 مئی تک موسم خشک رہنے اور اگلے تین دنوں کے دوران تلنگانہ کے کچھ علاقوں میں لو چلنے کے بھی امکانات ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست میں ایک یا دو مقامات پر بارش ہوئی۔ اسی مدت کے دوران عادل آباد میں سب سے زیادہ درجہ حرارت 44.5 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ واضح رہے کہ اگلے 48 گھنٹوں کے دوران تلنگانہ میں کچھ مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بوچھاریں پڑنے کی پیشگوئی ہے۔

آج سید جعفر حسین مدیر روزنامہ صدائے حسینی نے ڈی جی پی سی وی آنند سے ملاقات کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر سید جعفر حسین نے امید ظاہر کی کہ مسٹر سی وی آنند آئی پی ایس کی قیادت میں ریاست تلنگانہ میں امن وامان کی صورتحال مزید مستحکم ہوگی اور عوام کو بہتر تحفظ فراہم کیا جائیگا۔ اس ملاقات میں مجتبیٰ زیدی، باقر علی، سید عبداللہ حسین۔ بی اے (ایم اے۔ ایل ایل بی) اور سید احمد حسین بی۔ کام بھی موجود تھے۔

آج ملک گیر سطح پر میڈیکل شاپس بند رہیں گے

حیدرآباد۔ 19 مئی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ چیمبر آف کیمسٹ اینڈ ڈگرسٹ نے اعلان کیا ہے کہ حقوق کے تحفظ اور مختلف مطالبات کی منظوری کے لیے آل انڈیا آرگنائزیشن آف کیمسٹ اینڈ ڈگرسٹ کی اپیل پر 20 مئی کو ملک گیر ہڑتال منظم کی جائے گی، جس کے تحت چہارشنبہ کے روز ریاست بھر میں میڈیکل شاپس بند رہیں گی۔ بشیر باغ کے دیشودھارک بھون میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیمبر کے نمائندوں نے کہا کہ آن لائن ادویات کی فروخت پر پابندی عائد کی جائے، کارپوریٹ کمپنیوں کی جانب سے دی جانے والی بھاری رعایتوں کو کنٹرول کیا جائے اور نقلی ادویات کی فروخت کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں۔ انہی مطالبات کے حق میں یہ بند منظم کیا جارہا ہے۔ نمائندوں نے الزام عائد کیا کہ آن لائن دواں کی فروخت اور بڑے کارپوریٹ میڈیکل اسٹورز کی غیر معمولی ڈسکانٹ پالیسی کے باعث چھوٹے میڈیکل دکان دار شدید مالی بحران کا شکار ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت فوری مداخلت نہیں کرتی تو ہزاروں چھوٹے تاجر متاثر ہوں گے۔ چیمبر کے عہدیداروں نے عوام سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ضروری ادویات پہلے سے خرید لینے کا مشورہ دیا گیا ہے تاکہ مریضوں کو کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔ ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا کہ ہنگامی خدمات کے لیے بعض مقامات پر متبادل انتظامات کیے جارہے ہیں تاکہ ایمرجنسی حالات میں عوام کو راحت مل سکے۔

تلنگانہ یوم تاسیس کی تقریبات کی تیاریاں زوروشور سے جاری

حیدرآباد۔ 19 مئی (سفیر نیوز صدائے حسینی) یوم تاسیس تلنگانہ میں صرف دو ہفتے باقی رہ جانے کے ساتھ، ریاستی حکومت 2 جون کو سکندرآباد کے پریڈ گرانڈس پر منعقد ہونے والی شاندار تقریبات کے لیے تیاری کر رہی ہے۔ چیف منسٹر اے رینوت ریڈی سب سے پہلے گن پارک کا دورہ کریں گے اور پریڈ گرانڈ کی تقریبات میں شرکت سے قبل تلنگانہ امر اویرولا اسٹوپم میں تلنگانہ کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ منگل 19 مئی کو تلنگانہ سکریٹریٹ میں سینئر عہدیداروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ میں اسپیشل چیف سکریٹری وکاس راج نے ہدایت دی کہ ہر محکمہ کو آرڈیننیشن کو یقینی بنانے کے لئے ایک نوڈل آفیسر کا تقرر کیا جائے۔ پولیس اور ٹریفک کے محکموں کو مناسب حفاظتی انتظامات کرنے، وی آئی پی راستوں پر ٹریفک کی روانی کے لیے روٹ میپ اور پریڈ گرانڈ کی طرف جانے والی پارکنگ کی مناسب سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی۔ محکمہ روڈ اینڈ بلڈنگ کے عہدیدار غیر ضروری رش سے بچنے کے لیے واٹر پروف شامیانے اور بیریکیڈنگ کا انتظام کریں گے۔ پنڈال اور آس پاس کے علاقوں میں صفائی اور پینے کے پانی کی سہولیات ہوں گی۔ محکمہ برقی کے عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ بلا تعطل برقی سپلائی کو یقینی بنائیں، جنریٹر کا انتظام کریں اور شہر کے نمایاں مقامات بشمول اسمبلی، سکریٹریٹ، چارمینار، پرجا بھون اور دیگر سرکاری دفاتر کو آرائشی لائٹنگ سے روشن کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام براہ راست نشر کیا جائے گا۔ پریڈ گرانڈز میں تمام محکموں کی مشترکہ ریہرسل 25 مئی سے شروع ہوگی۔

حیدرآباد یونیورسٹی تلنگانہ حکومت کا معروف علمی ادارہ بنی

حیدرآباد۔ 19 مئی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد یونیورسٹی کو نیتی آیوگ کے اسٹیٹ سپورٹ مشن) ایس ایس ایم (کے تحت تلنگانہ حکومت کے لیے باضابطہ طور پر لیڈ نالج انسٹی ٹیوشن) ایل کے آئی (کے طور پر نامزد کیا گیا ہے یونیورسٹی کی جانب سے پیر کو جاری بیان میں کہا گیا کہ تلنگانہ پلاننگ ڈپارٹمنٹ نے یونیورسٹی کی کثیر شعبہ جاتی تحقیقی مہارت اور پالیسی معاونت کی صلاحیتوں کو تسلیم کرتے ہوئے یہ نامزدگی کی ہے، جس سے ریاست میں شواہد پر مبنی بہتر طرز حکمرانی کو فروغ ملے گا۔ اس اقدام کے تحت یونیورسٹی مختلف سرکاری محکموں کو تحقیق پر مبنی پالیسی تجاویز، تکنیکی مہارت، نگرانی و جائزہ فریم ورک، ڈیٹا تجزیہ، علاقائی مطالعات اور صلاحیت سازی سے متعلق تعاون فراہم کرے گی۔ یونیورسٹی، پلاننگ ڈپارٹمنٹ اور دیگر ریاستی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر تلنگانہ کی ترقیاتی ترجیحات اور وژن 2047- اہداف کے مطابق موضوعاتی عملی منصوبے اور پالیسی سفارشات تیار کرے گی۔ یہ تعاون معیشت و مالیات، زراعت، صنعت و بنیادی ڈھانچہ، صحت، تعلیم، ٹیکنالوجی وصنعت کاری، شہری ترقی، ڈیٹا تجزیہ اور انسانی وسائل کی ترقی سمیت کئی اہم شعبوں پر مرکوز رہے گا۔ اس موقع کا خیر مقدم کرتے ہوئے قائم مقام وائس چانسلر پروفیسر جے انورادھا نے کہا کہ یہ قبولیت یونیورسٹی برادری کے لیے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے اس ذمہ داری کے لیے تلنگانہ حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے اساتذہ اور محققین کو علمی تحقیق کو عملی عوامی پالیسی میں تبدیل کرنے اور ریاست کی ہمہ گیر و پائیدار ترقی میں تعاون دینے کا موقع ملے گا۔

تلنگانہ میں سرکاری نوکریوں کے امیدواروں کو راحت، عمر کی حد 44 سال تک بڑھادی

حیدرآباد۔ 19 مئی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت نے سرکاری ملازمتوں کے لئے امیدواروں کی حد عمر میں اضافہ کرتے ہوئے اسے مزید 10 سال بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں چیف سکریٹری کے۔ رام کرشنا رانے باضابطہ احکامات جاری کیے ہیں۔ موجودہ قواعد کے مطابق عام سرکاری ملازمتوں کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 34 سال مقرر تھی، تاہم نئے احکامات کے تحت اسے بڑھا کر 44 سال کردیا گیا ہے۔ حکومت نے واضح کیا کہ عمر میں یہ رعایت ایک سال تک نافذ العمل رہے گی۔ حکومتی احکامات میں کہا گیا ہے کہ بے روزگار نوجوانوں کی جانب سے موصول ہونے والی بڑی تعداد میں درخواستوں کے پیش نظر یہ فیصلہ لیا گیا۔ کورونا دور، بھرتیوں میں تاخیر اور نوٹیفکیشن جاری نہ ہونے جیسے عوامل کی وجہ سے کئی امیدوار عمر کی حد عبور کرچکے تھے، اسی لیے انہیں ایک اور موقع فراہم کرنے کے مقصد سے عمر میں نرمی دی گئی ہے۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے' بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 146/306-7-18' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔